سوال

قرآن کی زبان عربی کیوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

قرآن عربی زبان میں ہی کیوں نازل ہوا جبکہ اس وقت دیگر زبانیں پائی جاتی تھیں؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!!

اہل جنت کی زبان عربی ہونے کی وجہ سے گویا وہی انسان کی اصلی زبان کہی جا سکتی ہے اور اس لیے وحی کے لیے بھی یہی زبان پسند کی گئی؛ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمتِ بالغہ سے دنیا میں عربی زبان کے علاوہ دوسری زبانیں بھی پیدا فرمائی ہیں تاکہ ہر انسان بہ سہولت اپنے مافی الضمیر کو ادا کرسکے اور اسی وجہ سے ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے ان کی اپنی قوم کی زبان میں مبعوث فرمایا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ ...٤ سورة ابراہیم

تاکہ وہ پیغام خداوندی جس کا نزول ان پر عربی زبان میں ہوتا ہے، اس کی ترجمانی اور توضیح اپنی قوم کے سامنے ان کی مادری زبان میں فرماتے رہیں؛ چنانچہ

«عَن سُفيانَ مَا نزَل من السَّماءِ وَحيٌ إلّا بالعربيةِ وكانت الأنبياءُ عليهم السلامُ تترجمه لقومهم بلِسانهم»

(۳) سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ وحی تو عربی زبان میں ہی نازل ہوئی پھر ہر نبی نے اپنی قوم کی زبان میں اس وحی کی ترجمانی فرمائی۔ برخلاف قرآن مجید کے کہ وہ جس زبان میں نازل ہوا وہی نبی علیہ الصلاۃ والسلام اور قوم کی مادری زبان اور تمام انسانوں کی فطری اور اخروی زبان تھی؛ اس لیے قرآن جس طرح نازل ہوتا تھا، بعینہ اسی طرح قوم کے سامنے پیش کردیا جاتا اور اسی طرح زبانی و تحریری طور پر محفوظ کرلیا جاتا تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ